باب نمبر۱۰

Chapter 10

صبح وشام کے اذکار

MORNING AND EVENING ADHKAR

۱۷۔ نعمتِ صبح وشام کا احساس واعتراف

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ رضی اللہ عنہ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یُعَلِّمُ اَصْحَابَہٗ یَقُوْلُ اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ

"اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا ،وَبِکَ اَمْسَیْنَا، وَبِکَ نَحْیَا، وَبِکَ نَمُوْتُ ،وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ " وَاِذَا اَمْسٰی فَلْیَقُلْ **" اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا، وَبِکَ اَصْبَحْنَا،وَبِکَ نَحْیَا، وَبِکَ نَمُوْتُ ،وَاِلَیْکَ النُّشُوْرُ "** . (ابوداؤد و ترمذی)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہ کو تلقین فرماتے تھے کہ جب رات ختم ہو کر تمہاری صبح ہو تو اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کیا کرو" اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری صبح ہوتی ہے' اور تیرے ہی حکم سے ہماری شام' تیرے ہی فیصلہ سے ہم زندہ ہیں' اور تیرے ہی حکم سے ہم وقت آنے پر مریں گے' اور پھر تیری ہی طرف لوٹ کر جائیں گے۔" اسی طرح جب شام ہو تو عرض کرو "اے اللہ! تیرے ہی حکم سے ہماری شام ہوتی ہے' اور تیرے ہی حکم سے ہماری صبح' اور تیرے ہی فیصلے سے ہم زندہ ہیں' اور تیرے ہی فیصلے سے مریں گے' اور پھر اٹھ کر تیرے حضور حاضر ہوں گے۔" (ابوداؤد، ترمذی)

71. Appreciation and acknowledgement of the blessing of the morning and evening

Abu Hurairahرضی اللہ عنہ narrated: The Prophet of Allah ﷺ used to instruct the sahaba to recite this dua whenever the day started, "O Allah! We enter the day time and the evening and die with Your power and to You do we return". Likewise, recite this dua when the day ends and you enter night: "O Allah! We enter the night and the day and live and die with Your power and to You do we return". (Tirmidhi, Abu Dawud)

۷۲۔اللہ کی معرفت کا مکمل بیان

باب نمبر۹ کی حدیث نمبر۶۷ دیکھیں

72.Complete familiarity of Allah

Please see the chapter 9th Hadith 67

۷۳. شرور سے پناہ کا ذکر

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ الصِّدِّیْق قَالَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مُرْنِی بِكَلِمَاتٍ اَقُوْلُهُنَّ اِذَا اَصْبَحْتُ وَ اِذَا اَمْسَیْتُ قَالَ قُلْ " **اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ،رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِیْكَهُ, اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ , اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ، وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ** " قَالَ قُلْهَا اِذَا اَصْبَحْتَ وَاِذَا اَمْسَیْتَ وَاِذَا اَخَذْتَ مَضْجَعَكَ۔ (ترمذی و ابوداؤد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا ''مجھے ذکر و دعا کے لئے وہ کلمے تعلیم فرما دیجئے جن کو میں صبح شام پڑھ لیا کروں'' آپ ﷺ نے فرمایا ''اللہ تعالیٰ سے یوں عرض کیا کرو' اے زمین و آسمان کے پیدا کرنے والے' غیب و شہود کا پورا علم رکھنے والے' ہر چیز کے مالک و پروردگار میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی قابلِ پرستش نہیں' میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے (یعنی اس بات سے کہ وہ مجھے شرک میں مبتلا کر دے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا'' اے ابوبکر! تم اللہ سے یہ دعا کیا کرو صبح کو اور شام کو اور سونے کے لئے بستر پر لیٹتے وقت۔ (ابوداؤد، ترمذی)

73. Protection from evil

Abu Hurairah رضی اللہ عنہ narrated: Abu Bakr رضی اللہ عنہ submitted to the Messenger of Allah ﷺ, "Teach me the expressions of supplications that I might make in the morning and evening." He ﷺ said, "Say to Allah, "O Allah! Maker of the heavens and the earth, Knower of the unseen and the evident, Lord and Sovereign of every thing and its Possessor, I bear witness that there is none worthy of worship but You. I seek refuge in You from the evil of my soul and from the evil (trappings) of Satan, and from his helpers."

The Messenger of Allah ﷺ said, "O Abu Bakr! Make this supplication to Allah in the morning and evening and when you go to bed." (AbuDawud,Tirmidhi)

۷۴. صبح وشام ۵ فتنوں سے پناہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بِنُ مَسْعُوْدُ رضی اللہ عنہ قَالَ، کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اَمْسٰی قَالَ ” **اَمْسَیْنَا وَامْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ ،وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَحْدَہٗ لَاشَرِیکَ لَہٗ ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ ،وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْیءٍ قَدِیْرٌ ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ خَیرِ ھٰذِہِ اللَّیْلَةِ ،وَخَیْرِ مَا فِیْھَا ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا، وَشَرِّمَا فِیْھَا ، اللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ، وَالْھَرَمِ ،وَسُوْءِ الْکِبْرِ، وَ فِتْنَةِ الدُّنْیَا ،وَعَذَابِ الْقَبْرِ .“**

وَاِذَا اَصْبَحَ قَالَ ذٰلِکَ اَیْضاً اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ(مسلم)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جب شام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے حضور میں عرض کرتے ”(یہ شام اس حال میں ہورہی ہے کہ ہم اور یہ ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں ساری حمد وستائش اسی اللہ کے لئے ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کا کوئی شریک ساجھی نہیں، راج اور مُلک اسی کا ہے وہی لائق حمد وثنا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے----- اے اللہ یہ آنے والی رات اور جو کچھ اس رات میں ہونے والا ہے اس کے خیر کا تجھ سے سائل ہوں، اور اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، پروردگار! تیری پناہ سستی اور کاہلی سے (جو امورِ خیر سے محرومی کا سبب بنتی ہے) تیری پناہ بالکل نکما کردینے والے بڑھاپے سے اور کبرسنی کے برے اثرات سے، تیری پناہ دنیا کے ہر فتنہ سے اور یہاں کی ہر آزمائش سے تیری پناہ قبر کے عذاب سے اور جب صبح ہوتی تو رسول اللہ ﷺ بس ایک لفظ کی تبدیلی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے حضور میں یوں عرض کرتے ” ہماری صبح اس حال میں ہورہی ہے کہ ہم اور یہ ساری کائنات اللہ ہی کے ہیں۔“ (مسلم)

74. Protection from the five trials of morning and evening:

Abdullah ibn Mas'udرضی اللہ عنہ narrated: When evening came the Messenger of Allahﷺ would say to Allah,

"We have entered into a new evening and with it all dominion is Allah's. Praise is to Allah, none has the right to be worshipped but Allah alone, Who has no partner, to Allah belongs the dominion, and to Him is the praise and He is able to do all things. O Allah! I ask You for the goodness of this night and the goodness of what it contains.I seek refuge in you from the evil of this night and the evil of what it contains. O Allah! I seek refuge in You from laziness,decrepitude, helplessness of old age, temptation in this world, and punishment in the grave."

When morning came, the Messenger of Allah ﷺ would say the same words with the change of just one phrase:

اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ

"We and all creation come to the morning and in the morning the dominion belongs to Allah." (Muslim)

۷۵۔ دنیاوآخرت کی بھلائی

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بنْ عُمَر رَضی اللہ عنہما قَالَ لَمْ یَکُنْ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ یَدْعُوْ ھٰؤُلَآءِ الْکَلِمَاتِ حِیْنَ یُمْسِیْ وَحِیْنَ یُصْبِحُ ’’ **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ ،وَالْعَافِیَۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ ،وَالْعَافِیَۃَ ،فِیْ دِیْنِیْ، وَدُنْیَایَ ،وَ اَھْلِیْ، وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ، وَاٰمِنْ رَّوْعَاتِیْ ، اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ، وَمِنْ خَلْفِیْ، وَ عَنْ یَّمِیْنِیْ، وَ عَنْ شِمَالِیْ، وَ مِنْ فَوْقِیْ، وَ اَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ ، اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ ‘‘** . (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب شام ہوتی یا صبح ہوتی تو رسول اللہ ﷺ یہ دعا ضرور کرتے تھے۔اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا طالب وسائل ہوں۔اے اللہ! میں اپنے دین اور دنیا اور اپنے اہل وعیال اور مال کے بارے میں معافی اور عافیت کا طلبگار رہوں۔اے اللہ! میری شرم وعار والی باتوں کی پردہ داری فرما میرے دل کی گھبراہٹ اور تشویشات دور فرما کر مجھے امن واطمینان نصیب فرما۔اے اللہ! میری حفاظت فرما میرے آگے سے اور پیچھے سے اور میرے دائیں بائیں اور میرے اوپر کی جانب سے‘اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ نیچے کی جانب سے مجھ پر کوئی آفت آئے مجھے ہمیشہ اس سے محفوظ رکھ۔

(ابوداؤد)

75. The goodness of this world and Hereafter

Abdullah bin Umar رضی اللہ عنہما narrated: The Messenger of Allah ﷺ never failed to make supplication in these words in the evening and morning: "O Allah! I seek your forgiveness and your

protection in this world and the next. O Allah! I seek your forgiveness and protection in my religion,in my worldly affairs,, in my family, and in my wealth. O Allah! conceal my secrets and preserve me from anguish. O Allah! Guard me from what is in front of me, and behind me, from my left and from my right, and from above me. I seek refuge in Your Greatness from being struck down from beneath me.

(Abu Dawud)

٧٦۔ عبد مسلم کیلئے انعام

عَنْ ثَوْبَانَ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مَا مِنْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يَقُوْلُ اِذَا اَمْسٰى وَاِذَا اَصْبَحَ ثَلَاثاً

” رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا ،وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا، وَّبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا “ اِلَّا

كَا نَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ اَنْ يُّرْضِيَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۔

(مسند احمد و ترمذی) تین مرتبہ

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان بندہ صبح شام تین دفعہ کہے کہ (میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین بنا کر اور محمد ﷺ کو نبی مان کر تو اللہ نے اس بندے کے لئے اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کر دے گا۔ (مسند احمد ،ترمذی)

76. Reward for the Abd - Slave of Allah

Thauban رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allah ﷺ said that a Muslim slave who says three times in the morning and evening: "I am pleased with Allah as my Lord, with Islam as my religion and with Muhammad ﷺ as my Prophet", then Allah has taken it upon Himself to please him on the Day of Judgement.

(Musnad Ahmad, Tirmidhi)

۷۷. صبح وشام ۵ بھلائیوں کی دعا

عَنْ اَبِیْ مَالِکٍ اَشْعَرِیْ رضی اللہ عنہ قَالَ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ اِذَا اَصْبَحَ اَحَدُکُمْ فَلْیَقُلْ

” أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ أَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهُ ،وَ نَصْرَهُ ،وَ نُوْرَهُ، وَبَرَکَتَهُ ،وَ هُدَاهُ ،وَ أَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ ،وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ “

ثُمَّ اِذَا أَمْسٰی فَلْیَقُلْ مِثْلَ ذٰلِکَ ۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جب صبح ہو تو کہو: ”صبح اس حالت میں ہوئی کہ ہم اور ساری کائنات اللہ رب العالمین کی ملک اور اس کے قبضہ میں ہیں۔اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر اور فتح و نصرت، نور و برکت، اور ہدایت کا سائل ہوں، اور اس دن اور اسکے بعد کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں “ پھر جب شام ہو تو اسی طرح کہو۔ (ابوداؤد)

77. Morning and evening supplication for five blessings

Abu Malik Al-Ash'ari رضی اللہ عنہ narrated: The Messenger of Allahﷺ said when it is morning one should say,

"We have entered a new day and with it all the dominion which belongs to Allah, Lord of all that exists. O Allah, I ask You for the goodness of this day, it's victory and it's help, for it's light , it's blessings,and it's guidance. I seek refuge in You from the evil that is in it and from the evil that follows it." Then when it is evening, say it again.

(Abu Dawud)

۷۸۔ سورۃ روم کی تین آیات ۱۷تا۱۹

عَنْ اِبْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ،قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ قَالَ حِیْنَ یُصْبِحُ ''فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ تُمْسُوْنَ ،وَ حِیْنَ تُصْبِحُوْنَ ،وَ لَہُ الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ،وَ عَشِیًّا وَّ حِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ، وَ یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِہَا وَ کَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ'' أَدْرَکَ مَا فَاتَہٗ یَوْمَہٗ ذٰلِکَ وَ مَنْ قَالَھُنَّ حِیْنَ یُمْسِیْ أَدْرَکَ مَا فَاتَہٗ فِیْ لَیْلَتِہٖ۔ (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ''جو کوئی (سورہ روم کی یہ تین آیتیں) صبح ہونے پر تلاوت کرے وہ اس دن کی وہ ساری خیر اور برکتیں پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔ اور اسی طرح جو کوئی شام آنے پر یہ تین آیتیں تلاوت کرے گا وہ اس رات کی وہ ساری خیر و برکات پالے گا جو اس سے فوت ہوئی ہوں گی۔'' ____ وہ آیات یہ ہیں ''اللہ کی پاکی بیان کرو جب تمھارے لئے صبح ہو اور جب شام آئے۔ اور زمین و آسمان میں ہر وقت اس کی حمد وثنا ہوتی ہے۔ اور چوتھے پہر اور دوپہر کے وقت بھی اس کی پاکی بیان کرو، وہی قادر مطلق! زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے برآمد کرتا ہے، اور زمین پر مردگی طاری ہو جانے کے بعد اپنی رحمت سے اسے حیاتِ تازہ بخشتا ہے۔ اور تم بھی اسی طرح مرنے کے بعد زندہ کر دیئے جاؤ گے۔ (ابوداؤد)

78. Three verses of Surah Ar-Rum 17-19

Abdullah bin Abbas رضی اللہ عنہما narrated: The Messenger of Allah ﷺ as saying, "If anyone recites the following verses of Surah Ar-Rum in the morning then he will recieve all the benefits of the day which he may have missed. And, in the same way, he who recites them in the evening will get all the favours of that

night which he may have missed. The verses of the Quran are: "So glorify Allah when you enter the evening and when you enter the morning. And His are all the praises in the heavens and the earth, and (glorify Him) in the afternoon and when you approach the time, when the day begins to decline. He brings out the living from the dead, and brings out the dead from the living. And He revives the earth after its death.And thus shall you be brought out. (Abu Dawud)

۷۹. تمام آفاتِ ارضی وسماوی سے حفاظت کی ضمانت

عَنْ عُثْمَانَ رضی اللہ عنہ یَعْنِیْ اِبْنَ عَفَّانَ، یَقُوْلُ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ یَقُوْلُ : مَنْ قَالَ

”بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ ،لَا یَضُرُّ مَعَ اِسْمِہٖ شَیْئٌ ،فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ، وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ “ . ثَلٰثَ مَرَّاتٍ ،لَمْ تُصِبْہُ فَجْأَۃُ بَلَاءٍ حَتّٰی یُمْسِیْ قَالَ: فَأَصَابَ اَبَانَ بْنَ عُثْمَانَ الْفَالِجُ ، فَجَعَلَ الرَّجُلُ الَّذِیْ سَمِعَ مِنْہُ الْحَدِیْثَ یَنْظُرُ اِلَیْہِ، فَقَالَ لَہُ: مَالَکَ تَنْظُرُ اِلَیَّ فَوَاللّٰہِ ! مَا کَذَبْتُ عَلٰی عُثْمَانَ، وَ لَا کَذَبَ عُثْمَانُ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ ، وَ لٰکِنَّ الْیَوْمَ الَّذِیْ أَصَابَنِیْ فِیْہِ مَا أَصَابَنِیْ ، غَضِبْتُ فَنَسِیْتُ أَنْ أَقُوْلَھَا ۔

(ابوداؤد) (تین مرتبہ)

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کہے ’اس اللہ کے نام سے جسکے نامِ پاک کے ساتھ زمین وآسمان کی کوئی چیز بھی نقصان نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے‘‘ تین بار کہے تو اسکو کوئی اچانک بلا نہ پہنچے گی یہاں تک کہ شام ہو جائے۔ پھر ابان بن عثمان رضی اللہ عنہ کو جو اس حدیث کے راوی ہیں فالج کا حملہ ہوا جس شخص نے ان سے یہ حدیث سنی تھی وہ ان کی طرف دیکھنے لگا ابان رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا تم میری طرف کیا دیکھتے ہو، خدا کی قسم! میں نے عثمان رضی اللہ عنہ پر جھوٹ نہیں باندھا اور نہ عثمان رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ باندھا لیکن جس

دن یہ (فالج کا) حملہ ہوا اس دن میں غصے میں تھا اور اس دعا کا پڑھنا میں بھول گیا (حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کے راوی انکے بیٹے ابان رضی اللہ عنہ ہیں ان پر فالج کے حملے سے ان کا جسم متاثر تھا ایک دفعہ جب وہ یہ حدیث بیان کررہے تھے ایک آدمی خاص طرح کی نظر سے انکو دیکھنے لگا وہ سمجھ گئے کہ اس کے دل میں یہ اعتراض پیدا ہو رہا ہے کہ جب آپ یہ حدیث اپنے والد محترم حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے سن چکے تھے تو آپ پر یہ فالج کا حملہ کیسے ہو گیا کیونکہ اس دُعا کے صبح وشام پڑھنے والے کیلئے ہر حادثہ سے حفاظت کی ضمانت بتائی گئی ہے تو حضرت ابان رضی اللہ عنہ نے وضاحت کی کہ حدیث بالکل صحیح ہے اور اس میں جو وعدہ ہے وہ بھی برحق ہے نہ میں جھوٹا اور نہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ، اصل واقعہ یہ ہے کہ ایک دفعہ کسی معاملے کی وجہ سے سخت غصہ تھا اس غصے کی حالت میں اس دن وقت پر یہ دُعا پڑھنا بھول گیا۔ اسی دن یہ فالج کا حملہ ہوا۔ کیونکہ تقدیرِ الٰہی میں فالج ہونا مقرر تھا اس لئے اسی دن بھلا دیا گیا۔ (ابوداؤد)

79. Guarantee of protection from all calamities of the Earth and skies

Uthman bin Affanرضی اللہ عنہnarrated: The Messenger of Allahﷺ said that if anyone repeats the following words three times in the morning every day and the same number of times in the evening then he will not be harmed by anything and will not suffer any accident. The words are,

"In the Name of Allah, Who with His name nothing can cause harm in the earth nor in the heavens, and He is the All-Hearing,the All-Knowing. (Recite three times)

This hadith was narrated by Aban,son of Uthman ibn Affan رضی اللہ عنہ. He was afflicted by a stroke of paralysis. One day, he related this hadith and a man gazed at him with questioning eyes. Aban understood that the man wondered how he came to be smitten with paralysis, while the hadith guarantees that no

harm would befall the one who makes this supplication morning and evening. Aban said to the man,"Why do you stare at me? Niether do I give a false statement nor has Uthman رضی اللہ عنہ given me a wrong information. The fact is that one day I had lost my temper because of some unpleasant happening so I forgot to make this supplication that day at the appointed time and I was afflicted with paralysis that very day. This malady was determined for me aforehand so I was made to forget these words that day." (Abu Dawud)

۸۰۔شیطان سے حفاظت کیلئے بابرکت کلمات،آیۃ الکرسی

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی الله عنه قَالَ وَکَّلَنِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ بِحِفْظِ زَکٰوةِ رَمَضَانَ، فَاَتَانِیْ اٰتٍ،
فَجَعَلَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ ،فَاَخَذْتُهٗ، وَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ، قَالَ اِنِّیْ مُحْتَاجٌ،
وَعَلَیَّ عِیَالٌ، وَلِیْ حَاجَةٌ شَدِیْدَةٌ ، قَالَ فَخَلَّیْتُ عَنْهُ، فَاَصْبَحْتُ ،فَقَالَ النَّبِیُّ ﷺ یَا اَبَاهُرَیْرَةَ
مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ الْبَارِحَةَ ، قُلْتُ یَارَسُوْلَ اللهِ ﷺ شَکٰی حَاجَةً شَدِیْدَةً ،وَعِیَالاً، فَرَحِمْتُهٗ
،فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهٗ ، قَالَ اَمَا اِنَّهٗ قَدْ کَذَبَکَ وَ سَیَعُوْدُ، فَعَرَفْتُ اَنَّهٗ سَیَعُوْدُ لِقَوْلِ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ
اِنَّهٗ سَیَعُوْدُ فَرَصَدْتُّهٗ فَجَآءَ یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ فَاَخَذْتُهٗ فَقُلْتُ لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ،
قَالَ دَعْنِیْ فَاِنِّیْ مُحْتَاجٌ وَعَلَیَّ عِیَالٌ ،لَا اَعُوْدُ، فَرَحِمْتُهٗ، فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهٗ، فَاَصْبَحْتُ، فَقَالَ
لِیْ رَسُوْلُ اللهِ ﷺ یَا اَبَا هُرَیْرَةَ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ ، قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللهِ ﷺ شَکٰی حَاجَةً
شَدِیْدَةً ،وَ عِیَالاً، فَرَحِمْتُهٗ، فَخَلَّیْتُ سَبِیْلَهٗ ، فَقَالَ، اَمَا اِنَّهٗ قَدْ کَذَبَکَ وَسَیَعُوْدُ، فَرَصَدْتُّهٗ
،فَجَآءَ، یَحْثُوْا مِنَ الطَّعَامِ، فَاَخَذْتُهٗ، فَقُلْتُ، لَاَرْفَعَنَّکَ اِلٰی رَسُوْلِ اللهِ ﷺ وَ هٰذَا اٰخِرُ
ثَلَاثِ مَرَّاتٍ، اِنَّکَ تَزْعُمُ لَا تَعُوْدُ ثُمَّ تَعُوْدُ ، قَالَ دَعْنِیْ اُعَلِّمُکَ کَلِمَاتٍ، یَّنْفَعُکَ اللهُ
بِهَا، اِذَا اَوَیْتَ اِلٰی فِرَاشِکَ، فَاقْرَاْ اٰیَةَ الْکُرْسِیِّ " اَللهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ " حَتّٰی تَخْتِمَ
الْاٰیَةَ، فَاِنَّکَ لَنْ یَّزَالَ عَلَیْکَ مِنَ اللهِ حَافِظٌ، وَلَا یَقْرَبُکَ شَیْطَانٌ حَتّٰی تُصْبِحَ ، فَخَلَّیْتُ

سَبِیْلَہٗ، فَاَصْبَحْتُ، فَقَالَ لِیْ رَسُوْلُ اللہِ ﷺ مَا فَعَلَ اَسِیْرُکَ قُلْتُ، زَعَمَ اَنَّہٗ یُعَلِّمُنِیْ کَلِمَاتٍ یَّنْفَعُنِی اللہُ بِھَا ، قَالَ، اَمَا اِنَّہٗ صَدَقَکَ وَ ھُوَ کَذُوْبٌ، وَتَعْلَمُ مَنْ تُخَاطِبُ مُنْذُ ثَلَاثِ لَیَالٍ ، قُلْتُ لَا ، قَالَ ذَاکَ شَیْطَانٌ . (بخاری)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے زکوۃ رمضان کی حفاظت کا کام سونپا تھا ۔پس ایک رات، ایک آنے والا آیا اور وہ اس غلے وغیرہ کو سمیٹنے لگا، (جو وہاں جمع تھا)۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کرونگا۔ وہ کہنے لگا، میں محتاج آدمی ہوں، میرے بال بچے ہیں اور میں بہت حاجت مند ہوں،۔۔۔۔۔ میں نے (ترس کھا کر) اسے چھوڑ دیا۔ جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا: ''اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ !رات جس شخص کو تم نے پکڑا تھا اسکا کیا بنا؟'' میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اس نے اپنی سخت حاجت مندی بیان کی اور کہا کہ میرے بہت بال بچے ہیں، اس لیے میں نے اس پر ترس کھا کر اسے چھوڑ دیا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اس نے تم سے جھوٹ بولا، وہ پھر آئے گا۔'' ۔۔۔ مجھے یقین ہو گیا کہ وہ ضرور آئے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا ''کہ وہ پھر آئے گا۔'' پس میں اسکی تاک میں لگا رہا، رات وہ پھر آیا اور غلہ وغیرہ سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ میں تمہیں ضرور رسول اللہ ﷺ کے حضور پیش کروں گا۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو کیونکہ میں محتاج آدمی ہوں اور میرے بال بچے ہیں۔ اب میں پھر نہیں آؤں گا، میں پھر اس پر رحم کیا اور اسے چھوڑ دیا۔ دوسرے روز صبح، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے دریافت فرمایا: ''اے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ! تمہارے قیدی کا کیا بنا؟'' ۔۔۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! اس نے اپنی سخت حاجتمندی کی شکایت کی اور کہا کہ میرے بہت بال بچے ہیں اس لیے میں نے اس پر رحم کیا اور اسے پھر چھوڑ دیا۔۔۔۔ حضور ﷺ نے پھر ارشاد فرمایا: ''اس نے تم سے جھوٹ بولا ہے، وہ پھر آئے گا۔'' ۔۔۔ میں پھر اسکی تاک میں لگا رہا۔ وہ پھر آیا اور غلّہ وغیرہ سمیٹنے لگا۔ میں نے اسے پکڑ لیا اور اس سے کہا کہ اب کے میں تجھے ضرور رسول اللہ ﷺ کے حضور پیش کرونگا۔ یہ تیسری اور آخری مرتبہ ہے۔ ہر دفعہ تو کہتا ہے کہ میں پھر نہیں آؤں گا اور پھر آ جاتا ہے۔ اس نے کہا مجھے چھوڑ دو۔ میں تمہیں کچھ ایسے کلمات سکھاتا ہوں جن سے اللہ تعالیٰ تمہیں فائدہ پہنچائے گا۔ جب تم رات کو سونے کیلئے اپنے بستر پر لیٹ جاؤ تو آیت الکرسی ۔۔۔''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ'' آخر آیت تک پڑھ لیا کرو اگر تم ایسا کرو گے تو اللہ کی طرف سے تمہاری حفاظت ہوتی رہے گی اور صبح تک کوئی شیطان

تمہارے قریب نہیں آئے گا۔اس نے یہ چیز مجھے سکھائی تو میں نے اسے چھوڑ دیا اگلی صبح رسول اللہ ﷺ نے پھر مجھ سے دریافت فرمایا ''تمہارے قیدی کا کیا ہوا؟'' میں نے عرض کیا اس نے مجھے کچھ کلمات سکھائے ہیں اور اس کا دعویٰ تھا کہ ان کلمات کی بدولت اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''بات تو اس نے سچی کہی مگر ہے وہ نہایت جھوٹا۔ تمہیں معلوم ہے کہ تین راتوں سے تم کس کے ساتھ مخاطب تھے؟'' میں نے عرض کیا کہ نہیں! میں نہیں جانتا۔ حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا ''وہ ایک شیطان تھا۔'' (بخاری)

آیت الکرسی

اَللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ،لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوْمٌ ، لَـہٗ مَـا فِـی السَّـمٰـوٰتِ وَ مَا فِیِ الْاَرْضِ، مَنْ ذَاالَّذِیْ یَشْـفَـعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُـحِیْـطُوْنَ بِشَـیْءٍ مِّنْ عِـلْمِـہٖٓ اِلَّا بِمَـاشَـآءَ وَسِعَ کُـرْسِیُّـہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْـعَـلِیُّ الْعَظِیْمُ . (البقرۃ: ۲۵۵)

اللہ، وہ زندۂ جاوید ہستی، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اُس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اُسے اُونگھ لگتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، اُسی کا ہے، کون ہے جو اُس کی جناب میں اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اُسے بھی وہ جانتا ہے۔ اور جو کچھ اُن سے اوجھل ہے اُس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز ان کی گرفتِ ادراک میں نہیں آسکتی، مگر یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی اُن کو دینا چاہے۔ اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے، اور اُن کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ذات ہے۔

80. Blessed verses for protection from Shaitan, Ayat-ul-Kursi

Abu Hurairah رضی اللہ عنہnarrated: Allah's Apostleﷺ deputed me to keep Sadaqat (al-Fitr) of Ramadan. A person came and started taking handfuls of the foodstuff (of the Sadaqa). I took hold of him and said, "By Allah, I will take you to Allah's Apostleﷺ ." He said, "I am needy and have many dependents, and I am in great need." I released him, and in the morning Allah's Apostleﷺ asked me, "What did your prisoner do yesterday?" I said, "O Allah's Apostleﷺ! The person complained of being needy and of having many dependents, so I took pity on him and let him go". Allah's Apostleﷺ said, "Indeed, he told you a lie and he will be coming again". I believed that he would show up again as Allah's Apostleﷺ had told me that he would return. So I waited for him watchfully. When he (showed up and) started stealing handfuls of foodstuff, I caught hold of him again and said,"I will definitely take you to Allah's Apostleﷺ. He said, "Leave me, for I am very needy and have many dependents. I promise I will not come back again". I took pity on him again and let him go. In the morning Allah's Apostleﷺ asked me, "What did your prisoner do"? I replied, "O Allah's Apostleﷺ! He complained of his great need and of too many dependents. So I took pity on him and set him free". Allah's Apostleﷺ said, "Verily, he told you a lie and he will return." I waited for him attentively for the third time, and when he (came and) started stealing handfuls of the foodstuff, I caught hold of him and said, "I will surely take you to Allah's Apostleﷺ as it is the third time you promised not to return, yet you break your

promise and come". He said, "(Forgive me and) I will teach you some words with which Allah will benefit you". I asked, "What are they?" He replied, "Whenever you go to bed, recite "Ayat-al-Kursi"-- 'Allahu la ilaha illa huwa-l-Haiy-ul Qaiyum' till you finish the whole verse. (If you do so) Allah will appoint a guard for you who will stay with you and no satan will come near you till morning". So I released him. In the morning, Allah's Apostle ﷺ asked, "What did your prisoner do yesterday?" I replied, "He claimed that he would teach me some words by which Allah will benefit me, so I let him go." Allah's Apostle ﷺ asked, "What are they?" I replied, "He said to me, 'Whenever you go to bed, recite Ayat-al-Kursi from the beginning to the end ---- Allahu la ilaha illa huwa-lHaiy-ul-Qaiyum----.' He further said to me, '(If you do so) Allah will appoint a guard for you who will stay with you and no satan will come near you till morning.' (Abu Hurairah رضی اللہ عنہ or another sub-narrator) added that they (the companions) were very keen to do good deeds. The Prophet of Allah ﷺ said, "He really spoke the truth, although he is an absolute liar. Do you know whom you were talking to, these three nights, O Abu Hurairah رضی اللہ عنہ?" Abu Hurairah رضی اللہ عنہ said, "No". He ﷺ said, "It was Satan." (Bukhari)

Ayat-ul-Kursi

I seek refuge in Allah from Satan, the outcast. With the name of Allah,The Most Beneficent, The Most Merciful. There is no god but He,The Ever Living,The One who sustains and protects all that exists. Neither slumber nor sleep over takes Him. To Him belongs whatever is in the heavens and whatever is on the earth. Who is he that can intercede with Him except with His permission. He knows what happens to them in this world, and what will happen to them in hereafter and they will never encompass anything of His knowledge except that which He wills.His throne extends over the heavens and the earth and He feels no fatigue in guarding and preserving them and He is the most High and the most Great. (Al-Baqarah:255)

۸۱۔ مکمل حفاظت کی دعا

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ ،
اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآاِلٰـہَ اِلَّآ اَنْت.
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ ، وَالْفَقْرِ ، وَاَعُوْذُ بِکَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ،لَا اِلَـٰہَ اِلَّا اَنْتَ.

(ابو داؤد،مسند احمد،نسائی)

اے اللہ! مجھے عافیت دے میرے بدن میں، اے اللہ مجھے عافیت دے میرے کانوں میں، اے اللہ! مجھے عافیت دے میری آنکھوں میں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ۔ اے اللہ میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں،

اورعذابِ قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ (ابوداؤد، مسند احمد، نسائی)

82. Supplication for total protection

"O Allah, grant my body health,O Allah. grant my hearing health,O Allah, grant my sight health. None has the right to be worshipped except You.

O Allah I take refuge with You from disbelief and poverty, and I take refuge with You from the punishment of the grave.None has the right to be worshipped except You."

(Abu Dawud,Musnad Ahmad,Nasa'i)